گرمیوں کا چارہ

دوغلی جورا

(HYBRID SORGUM)

• ڈاکٹر طیب منیر

یونیورسٹی آف ویٹرنری
اینڈ اینیمل سائنسز

دوغلی جورا

یہ چارا موسم خریف کی پیداوار (فصل) ہے۔ دوغلی جوار سوڈان گھاس اور جوار کے باہمی اختلاط سے تیار کی جاتی ہے جو کہ موسم گرما کا بہترین چارا ہے۔ اسکی دریافت سے اب پہلے کی نسبت موسم گرما میں زیادہ چارا حاصل کیا جا رہا ہے۔

خصوصیات

۱۔ دوغلی جوار ایک لذیز ترین چارا ہے۔ جو غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔

۲۔ اس میں 16-15 فیصد لحمیات ہوتی ہیں اور اوسط ہضم کی 60-65 فیصد صلاحیت ہوتی ہے۔ جس سے دودھ اور گوشت کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔

۳۔ پتوں کی بہتات مٹھاس اور تنے کے رسیلے پن کی بنا پر جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔

۴۔ اس میں متعدد بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت موجود ہے۔

۵۔ دوغلی جوار بہت تیزی سے بڑھتی ہے۔ مئی اور جون کی گرمی میں اس کی بڑھوتری برقرار رہتی ہے اس طرح دوغلی جوار سے چارے کی کمی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

۶۔ مناسب طریقے سے کاشت کر کے چار پانچ کٹائیاں حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۷۔ اسکا خمیر چارا تیار کر کے سبز چارا کی قلت کے ایام میں جانوروں کو فراہم کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ دوغلی جوار کاشت کر کے چارا کے زیر کاشت رقبہ میں 40-30 فیصد کمی کی جا سکتی ہے۔

زمین کا انتخاب

دوغلی جوار کی کاشت کے لئے زرخیز ہلکی میرا یا بھاری میرا زمین منتخب کی جائے۔ ایسی زمین جس میں برسیم کاشت کی گئی ہو سب سے بہتر ہے۔

زمین کی تیاری

کیونکہ یہ چار پانچ کٹائیاں دینے والا چارہ ہے اس لئے زمین کی تیاری بہت اچھے طریقے سے کرنی چاہیے۔ تین چار بار ہل چلانے کے بعد سہاگہ چلانا چاہیے۔ بیج بونے سے پہلے زمین خوب نرم اور بھربھری ہونی چاہیے

زمین میں ایک تا دو ٹرالی گوبر کھاد ڈالنی چاہیے۔

وقت کاشت

دوغلی جوار کی فصل کاشت کرنے کا مناسب ترین وقت فروری کے آخری ہفتہ سے مارچ کا مہینہ ہے۔ مگر اپریل اور مئی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔ لیکن دیر سے کاشت شدہ فصل سے کم کٹائیاں حاصل ہونگی۔ اگر مارچ کے شروع میں کاشت مکمل ہو جائے تو پہلی کٹائی مئی میں چارے کی کمی کے دنوں میں حاصل ہو جاتی ہے۔

کاشت کا طریقہ

اسے قطاروں میں کاشت کرنا چاہیے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ سے دو فٹ ہونا چاہیے۔ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ ہونا چاہیے۔ اسکے درج ذیل فوائد ہیں:

۱۔ زیادہ کٹائیاں حاصل ہوتی ہیں۔

۲۔ گوڈی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔

۳۔ جڑی بوٹیوں کو آسانی سے تلف کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا استعمال زیادہ بہتر طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ زمین کے وتر آنے پر کاشت کیرے اور چھٹے سے کی جا سکتی ہے۔

شرح بیج

کیرے کے طریقے کے لئے 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ اور چھٹے کی صورت میں 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ ڈالیں۔

آبپاشی

پانی پہلی بجائی کے 20 سے 25 دن بعد دیں۔ تاکہ بیج زمین میں اچھی طرح جڑ پکڑ لے اس کے بعد پانی موسم کی مناسبت سے کم یا زیادہ وقفے سے دیتے ہیں۔ اگر موسم زیادہ گرم ہو تو پانی جلد دیں۔ ورنہ ضرورت محسوس ہونے پر پانی دیں۔ کٹائی کے بعد فصل کے مڈھ پانی میں نہ ڈوبیں۔

گوڈی

جڑی بوٹیوں کی وجہ سے چارا کی غذائیت، پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان کی تلفی کے لیے گوڈی ضرور کریں۔

کٹائی

پہلی کٹائی بجائی کے تقریباً 40 سے 45 دنوں کے بعد کریں۔ جب پودے کا قد 4-5 فٹ ہو جائے تو پہلی کٹائی مکمل کریں کٹائی زمین سے تقریباً 3-2 انچ اونچی کرنی چاہیے۔ تاکہ پھوٹنے والی شاخیں زیادہ ہوں۔ باقی کٹائیاں بھی 5-4 فٹ کے قد پر مکمل کریں۔

کھادوں کا استعمال

کاشت کے وقت 2 بوری نائٹروفاس فی ایکڑ ڈالیں، اس کے بعد ہر کٹائی کے بعد ایک بوری امونیم نائٹریٹ کھاد ڈالیں۔

نقصان رساں کیڑے

شروع میں کونپل کی مکھی اور تنے کی سنڈی کا شدید حملہ ہوتا ہے۔ اگر موسم نمی والا ہو تو بیماری کا حملہ شدت پکڑ جاتا ہے۔ اس کے لئے پاڈان، فیوراڈان، ڈائزینان 7-5 کلو گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ زہر اس وقت استعمال کریں۔ جب 9-6 پتے نکل آئیں اور بیماری کا حملہ شدید ہو جائے۔ زہر پاشی کے 25 دنوں کے اندر فصل بطور چارا استعمال نہ کریں۔ اور جانوروں کو کھیت میں داخل نہ ہونے دیں۔

پیداوار

1200-1600 من فی ایکڑ (تمام کٹائیاں)

دوغلی جوار کی اقسام

جمبو گھاس، سدابہار، ٹربو زیادہ تر دستیاب ہیں۔